السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوشروع کرتے وقت پوری بسم اللہ یا صرف بسم اللہ و الحمدللہ پڑھنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(١) صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وضوکی ابتدامیں ''بسم اللہ و الحمدللہ ''پڑھنا چاہیئے جیساکہ الطبرانی الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :

[((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یااَباہریرۃ إذاتوضات فقل بسم اللہ والحمدللہ فإن حفظتک لاتبرح مکتب لک الحسنات حتی تحدث من ذلک الوضوء))

''اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تووضوکرے توبسم اللہ، والحمدللہ کہا کروکیونکہ تم پرجواللہ تعالی کے نگران فرشتے ہیں، وہ تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے، جب تک کہ تم اس وضو سے محدث (بے وضو)نہ ہوجاو۔''

علامہ ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کی اسناد حسن ہے۔ (مجمع الزوائد:٢١/٢٠)

(٢)اوروضوکے دوران یہ دعاپڑھنی چاہیئے :

((اللھم اغفرلی ذنبی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی))

جیساکہ امام نسائی، امام حاکم اوردیگرائمہ نے اس کوحضرت ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اورامام نووی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الاذکارمیں اس کی سندکی تصیح کی ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے الاذکارمیں اس کی تصیح پراعتراض کیا ہے لیکن یہ اعتراض عندالمحققین مرفوع ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 250

محدث فتویٰ